سوال

(290)مرد وعورت کی جنس مخالف سے مشابہت ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آج کل اکثر دیکھا جا سکتا ہے کہ بہت سے مرد عورتوں اور بہت سی عورتیں مردوں جیسی حرکات و سکنات اختیار کرتی ہیں۔ لڑکیاں لڑکوں کا جبکہ لڑکے لڑکیوں کا روپ دھارے نظر آتے ہیں۔ ان میں سے بہت سی عورتیں اور مرد وہ بھی ہیں جو ایک جیسا لباس استعمال کرتے ہیں۔ کیا شریعت اس کی اجازت دیتی ہے؟ یا ایسا کرنا گناہ ہے؟ اگر یہ مشابہت گناہ ہے تو اس گناہ کی نوعیت کیا ہے؟ آیا یہ صغیرہ گناہ ہے یا کبیرہ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے مرد وعورت کو علیحدہ علیحدہ ساخت پر پیدا کیا ہے۔ مرد وعورت ایک نہیں بلکہ دو اصناف ہیں۔ لہذا ان دونوں اصناف کو اپنا علیحدہ علیحدہ تشخص قائم رکھنا چاہئے۔ ان کی صنفی شناخت کو باقی رکھنا اللہ تعالیٰ کی منشاء ہے، اسی لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کو عورتوں اور عورتوں کو مردوں کی مشابہت سے روکا ہے۔ ہم اپنے معاشرے میں مردوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ عورتوں کی طرح ریشم کا لباس پہنتے ہیں، سونے کے زیورات استعمال کرتے ہیں گلے میں زنجیر اور پیروں میں پازیب اور کانوں میں بالیاں وغیرہ ڈال لیتے ہیں، عورتوں کی طرح لمبے لمبے بال رکھتے ہیں اور داڑھی وغیرہ مونڈھ کر عورتوں جیسی شکل و صورت اختیار کرتے ہیں جبکہ عورتیں مردوں جیسی وضع قطع اختیار کرتی ہیں، مردوں جیسا لباس پہنتی ہیں، مردوں کے جوتوں جیسے جوتے پہنتی ہیں، انہی کی طرح پگڑی یا ٹوپی پہنتی ہیں، بالوں کی ہیئت مردوں جیسی بنا کر بے حجاب گھر سے باہر نکلتی ہیں، شلوار وغیرہ کو ٹخنوں سے اوپر رکھتی ہین۔

عورتوں کے مردوں اور مردوں کے عورتوں سے مشابہت کرنے کو بعض لوگ معیوب نہیں سمجھتے بلکہ اسے تہذیب و ثقافت اور ترقی کا نام دیتے ہیں جبکہ شریعتِ اسلامی میں مردوں کا عورتوں اور عورتوں کا مردوں سے مشابہت کرنا گناہِ کبیرہ ہے۔ کیونکہ ایسا کرنے والوں پر اللہ تعالیٰ اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے۔ یعنی اس قسم کی حرکتیں کرنے والے اللہ تعالیٰ کی رحمت سے دور کر دیے جاتے ہیں، اس سے بڑھ کر اور کیا وعید ہوگی! اس سلسلے میں چند احادیث ملاحظہ کریں:

1۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

لعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم المخنثين من الرجال والمترجلات من النساء وقال ((اخرجوهم من بيوتكم)) (بخاري، اللباس، اخراج المتشبهين بالنساء من البيوت، ح: 5886)

’’نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت کی جو (بناوٹی طور پر) مخنث بنتے ہیں اور مردوں کی طرح بننے والی عورتوں پر لعنت کی ہے، اور آپ نے فرمایا کہ ان زنانہ بننے والے

مردوں کواپنے گھروں سے نکال دو۔''

2۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ فرماتے ہیں :

لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم المتشبہین من الرجال بالنساء والمتشبہات من النساء بالرجال (بخاري، اللباس، المتشبھین بالنساء والمتشبھات بالرجال، ح : 5885، ابوداوٗد، اللباس، فی لباس النساء، ح : 4097)

''اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ان مردوں پر لعنت بھیجی ہے جو عورتوں جیسا چال چلن اختیار کریں اوران عورتوں پر لعنت بھیجی ہے جو مردوں جیسا چال چلن اختیار کریں۔''

3۔ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :

"لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الرجل یلبس لبسۃ المرأۃ والمرأۃ تلبس لبسۃ الرجل" (ابوداوٗد، اللباس، فی لباس النساء، ح : 4098، مسند احمد 325/2، حاکم 194/6، ابن حبان : 5721)

''اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے ایسے مرد پر جو عورت جیسا لباس پہنے اور ایسی عورت پر جو مرد جیسا لباس پہنے۔''

4۔ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا گیا کہ ایک عورت (مردوں جیسا) جوتا پہنتی ہے (اس کے بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے ؟) تو وہ فرماتی ہیں :

"لعن رسول اللہ الرجلۃ من النساء"

''اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے مردوں کی طرح بننے والی عورت پر لعنت کی ہے۔''

5۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے ایک عورت کمان لٹکائے ہوئے گزری تو آپ نے فرمایا :

(لعن اللہ المتشبہات من النساء بالرجال والمتشبہین من الرجال بالنساء) (الطبرانی الاوسط، ح : 4003)

''اللہ نے ان عورتوں پر لعنت کی جو مردوں کی مشابہت اختیار کریں اوران مردوں پر بھی جو لعنت بھیجی جو عورتوں کی مشابہت اختیار کریں۔''

6۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(ثلاثۃ لا یدخلون الجنۃ : العاق لوالدیہ والدیوث والرجلۃ من النساء) (حاکم 72/1)

''والدین کی نافرمانی کرنے والا، دیوث اور مرد نُما عورت۔''

7۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(لیس منا من تشبہ من النساء بالرجال ولا من تشبہ من الرجال بالنساء) (مسند احمد، ح : 6836)

''وہ ہم میں سے نہیں ہیں جو عورتیں مردوں کی اور مرد عورتوں کی مشابہت اختیار کریں۔''

مذکورہ بالا احادیث میں سے پہلی تین احادیث پر شارح مسلم امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے درج ذیل باب قائم کیا ہے :

(تحریم تشبہ الرجال بالنساء وتشبہ النساء بالرجال، فی لباس وحرکتہ وغیر ذالک) (ریاض الصالحین 476/2)

''لباس اور حرکت واداوغیرہ میں مردوں کو عورتوں کی اور عورتوں کو مردوں کی مشابہت اختیار کرنا حرام ہے۔''

لہذا جس مسلمان تک اسلامی تعلیمات پہنچ چکی ہوں اسے چاہیئے کہ اس لعنتی اور دوزخ میں دھکیلنے والے کام سے اجتناب کرے۔ مسلمان اور مومن ہونے کا یہی تقاضا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

گناہانِ کبیرہ، صفحہ:610

محدث فتویٰ